سوال نمبر: 1

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

start with the summary of the answer as introduction..........

تعارف:

لفظی معنی:

"اسلام عربی زبان کے لفظ سلم سے نکلا ہے جس کے معنی اطاعت کرنا، امن و سلامتی اور جھک جانا ہے۔"

اصطلاحی معنی:

"اسلام سے مراد وہ دینِ الٰہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے اپنے آخری نبی حضرت محمدؐ پر نازل فرمایا۔"

شریعت کے مطابق:

"اپنی مرضی سے اللہ کے حکم کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا اسلام کہلاتا ہے۔"

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ

"دین میں کوئی جبر نہیں ہے"

(سورۃ البقرہ: 256)

اسلام ایک جامع، عالمگیر اور مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کو انفرادی، اجتماعی سماجی، اخلاقی، معاشی اور روحانی زندگی کے تمام پہلوؤں میں رہنمائی فراہم کرتا ہے اور اس کا مقصد انسان کو اللہ کی بندگی اخلاقی پاکیزگی، عدل و انصاف اور باہمی امن کے راستے میں چلانا ہے

امام ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں:

"اسلام وہ راستہ ہے جو اللہ نے اپنے بندوں کے لیے پسند کیا تاکہ وہ دنیا و آخرت دونوں میں کامیاب ہو جائیں۔"

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

1۔ توحید (اللہ کی وحدانیت):

اسلام کی پہلی اور بنیادی خصوصیت توحید ہے۔ توحید سے مراد

مسلمان صرف ایک اللہ کو خالق، مالک اور رازق مانتے ہیں۔ یہ عقیدہ انسان کے دل سے خوف، شرک، غلط امیدیں اور باطل سہارے ختم کر دیتا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: "کہو وہ اللہ ایک ہے"۔

(سورۃ الاخلاص:1)

عقیدہ توحید انسان کو اعتماد، سکون اور اللہ پر مکمل بھروسہ فراہم کرتا ہے جس سے اس کی شخصیت مضبوط بنتی ہے۔

2۔ عقیدہ رسالت:

اسلام کی دوسری اہم خوبی عقیدہ رسالت ہے۔ اس سے مراد مسلمان تمام انبیاء کرام پر ایمان رکھتے ہیں اور آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا آخری نبی مانتے ہیں یعنی آپ ﷺ پر نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا اور اب آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "محمد اللہ کے رسول اور خاتم

try to add the arabic of quranic ayats.....

النبیین ہیں"

(سورۃ الاحزاب:40)

Date: ___/___20___

اسلام میں نبی کریم ﷺ کی اطاعت کو بنیادی بنیاد اور آپ ﷺ کی زندگی کو بہترین نمونہ قرار دیا گیا ہے یعنی مسلمان زندگی کے ہر شعبے میں آپ ﷺ کی زندگی سے رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔

آپ ﷺ کا فرمان ہے:

one reference is enough for a single argument.......

ترجمہ:

"بیشک مجھے انسانیت کی جانب ایک معلم بنا کے بھیجا گیا ہے"

3- قرآن پاک ہدایت کی کامل کتاب ہے:

اسلام کی نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کی بنیاد ایسی کتاب پر ہے۔ جو آج تک بغیر کسی تبدیلی کے اپنی اصلی حالت میں موجود ہے اور قیامت تک رہے گی۔ کیونکہ اس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:

"بیشک ہم ہی نے یہ ذکر (قرآن) نازل کیا۔ اور بیشک ہم ہی اسکے محافظ ہے۔"

(القرآن)

۶- انسانیت کی برابری:

اسلام بتاتا ہے کہ

اللہ پاک نے سب انسانوں کو برابر پیدا کیا ہے اور سب کو ایک جیسے حقوق حاصل ہیں۔ کسی بھی شخص کو رنگ، نسل، مال، زبان یا قبیلے کی بنیاد پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے۔

آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں ارشاد فرمایا ہے:

ترجمہ: "کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر، اسی طرح کسی گورے کو کالے پر اور کالے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں، فضیلت کا معیار صرف اور صرف تقویٰ و پرہیزگاری ہے"

5- عدل و انصاف کا نظام:

اسلام کا عدل و انصاف کا نظام دنیا کے تمام نظاموں سے منفرد ہے کیونکہ یہ انصاف کو صرف عدالتوں تک محدود نہیں بلکہ اسے پوری زندگی کا

Date: / 20

اصول بنا دیتا ہے اسلام میں انصاف کا معیار بہت اعلیٰ ہے اس میں کسی کو بھی انسان کے ساتھ رنگ ونسل، طاقت، سفارش اور دولت کی بنیاد پر فرق نہیں کیا جاتا ہے

علامہ اقبال اپنی ایک کتاب میں لکھتے ہیں:

"کہ اسلامی عدالت انسانی وقار کی حفاظت کا سب سے مضبوط ذریعہ ہے"

اسلام میں انصاف صرف دوستوں کے ساتھ نہیں، بلکہ دشمنوں کے ساتھ بھی عدل و انصاف سے پیش آنا ضروری ہے

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ:

"انصاف کرو، یہی تقویٰ کے قریب ہے"

(سورۃ المائدہ: 8)

6- عبادات کا جامع نظام:

اسلام کی عبادات صرف رسم نہیں ہے بلکہ انسان کی روحانی تربیت کرتا ہے اسے منظم، متوازن اور مضبوط بناتی ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:

"اور نماز قائم کرو۔ اور زکوٰۃ ادا کرو۔ اور رکوع

کرنے والوں کے ساتھ (مل کر) رکوع کرو۔"
(سورۃ البقرہ: 43)

7۔ اخلاقی تربیت:

اسلام کی عظیم خصوصیت
یہ بھی ہے کہ یہ صرف عبادات یا ظاہری اعمال
کی بات نہیں کرتا۔ بلکہ انسان کے اخلاق کو درست
کرنے پر سب سے زیادہ زور دیتا ہے
اسلام چاہتا ہے
کہ اسلام کی تعلیمات کے ذریعے انسان دل سے
پاک و صاف ہو، اس کی زبان سچ بولے، اس کا
رویہ نرم ہو، اور وہ کسی کو بھی تکلیف نہ پہنچائے۔
اسلام میں اخلاق کو اتنی اہمیت دی گئی ہے کہ
آپ ﷺ کا فرمان ہے:
ترجمہ: "میں اچھے اخلاق کی تکمیل کے لیے
بھیجا گیا ہوں۔"

8۔ مکمل ضابطہ حیات:

اسلام ایک مکمل

ضابطہ حیات ہے جو کہ انسان کو زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ تاکہ انسان دنیا میں باوقار، پُرامن اور باہمی خیرخواہی کے ساتھ زندگی گزار سکے۔

مولانا مودودی اپنی ایک کتاب میں لکھتے ہیں:

"اسلام کا نظام زندگی مکمل، جامع اور عملی ہے۔"

9- حقوق العباد کی اہمیت:

حقوق العباد سے مراد انسانوں کے ساتھ حسن سلوک، احترام اور انصاف کے ساتھ پیش آنا ہے۔ اسلام میں حقوق العباد کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ اگر کسی شخص نے اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کر دیئے اور انسانوں کے حقوق پامال کیے۔ تو اس انسان کا ایمان نامکمل ہوگا۔

حقوق العباد کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: **"لوگوں سے بھلائی اور اچھائی کی بات کرو۔"**

(سورۃ البقرہ: 83)

۱۰۔ خواتین کے حقوق:

اسلام میں خواتین کے حقوق کو بہت اہمیت دی گئی ہے یہ نہ صرف عورتوں کو عزت و وقار فراہم کرتا ہے بلکہ معاشرے میں توازن اور عدل بھی قائم کرتا ہے۔ اسلام کے آنے سے پہلے دنیا میں خواتین اکثر ظلم و جبر اور ناانصافی کا شکار رہتی تھیں۔ لیکن اسلام نے انہیں حقوق، عزت اور مقام دیا ہے۔ خواتین کے حقوق کے متعلق قرآن میں ارشاد ہے:

ترجمہ: "عورتوں کے بھی ویسے ہی حقوق ہیں جو دستور کے مطابق مردوں کے ہیں۔"
(سورۃ البقرہ: 228)

۱۱۔ معاشی عدل اور سود کا خاتمہ:

اسلام دولت کی منصفانہ اور برابری والا نظام فراہم کرتا ہے۔ اور سود کو حرام قرار دیا گیا ہے کیونکہ یہ معاشرے میں غربت اور استحصال پھیلاتا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو

حرام کیا۔"
(سورۃ البقرہ: 275)

12- جہاد کا اصل تصور:

اسلام میں جہاد سے مراد ظلم اور ناانصافی کے خلاف لڑنا اور حق کو قائم کرنا ہے اور انسانیت کی حفاظت کرنا ہے۔ اسلام کسی کو بلاوجہ حملہ یا ظلم کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ اسلام میں جہاد صرف دفاع، اصلاح اور انصاف کے لیے ہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے:

ترجمہ:

"ان لوگوں سے لڑو، جو تم سے لڑتے ہیں۔"

(سورۃ البقرہ: ۱۹۰)

13- علم اور تحقیق کی اہمیت:

اسلام کی بنیاد ہی علم، فکر اور تحقیق پر قائم ہے۔ اسلام وہ واحد دین ہے جس کی پہلی وحی کا آغاز ہی علم کے حکم سے ہوا۔ اسلام انسان کو اندھی تقلید کے بجائے غور و فکر، سوچنے سمجھنے اور حق کو پہچاننے کی تعلیم دیتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "جاننے والے اور نہ جاننے والے

برابر نہیں ہو سکتے۔"

(القرآن)

١٤- آخرت پر ایمان:

اسلام کی ایک بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ وہ انسان کو آخرت کی فکر دیتا ہے۔ یہ یقین کہ ایک دن ہر انسان کو اللہ کے سامنے جواب دینا ہے انسان کو غلط چیزوں سے روکتا ہے اور اس کے اندر احساس ذمہ داری پیدا کرتا ہے۔

امام غزالی لکھتے ہیں:

"کہ آخرت کا یقین نیکی کی بنیاد

اور گناہ سے بچنے کی سب سے

بڑی طاقت ہے۔"

نتیجہ :

اسلام ایک ایسا مکمل اور خوبصورت دین ہے جو انسانی زندگی کو صحیح رخ دیتا ہے۔ اس کی ہر تعلیم انسان کی بھلائی انصاف، امن اور فلاح کے لیے ہیں۔ اسلام صرف عبادات کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک مکمل عملی نظام ہے جو دنیا اور آخرت دونوں میں راہنمائی کرتا ہے

12

good attempt. but the answer is lengthy and might affect your time management,